

بہتر اس طرف ہے اُس طرف لاکھو کا لشکر ہے

بہتر اس طرف ہے اُس طرف لاکھو کا لشکر ہے
بہتر میں یہاں اِک بے زُبَانِ مَعْصُومِ اصغر ہیں

فرات افسوس تیرے سامنے سہ روز کا پاسا
محمد کا نواسا فاطمہ زہراء کا دلبر

حسین ابن علی ہیں امتحان کی سخت منزل ہیں
کرب میدان میں جانے کے لیئے قاسم سا دلبر ہیں

گلے پہ تیر ہیں سوکھی زُبَانِ ہیں باپ کی گودی
علی اصغر کی قربانی کا محشر خیز منظر ہیں

گھن لگنے سے پہلے تو بھی اے عاشور کے سورج
ذرہ پر دیکھ لے کِسکا گلا ہیں کِسکا خنجر ہیں

نظامِ دو جہان میں انقلابِ عام ائیگا
 شہِ دیں کے گلے پہ خنجرِ شمرِ ستگر ہیں

تمہاری غیرتو کو کیا ہوا ہیں اے مسلمانوں
 ہجومِ عام ہیں الِ عباہ محتاجِ چادر ہیں

کوئی اُن بے خبر کوفے کہ باشندو سے یہ رکھ دو
 کہ انکھے بند کرلو ثانی زہراء گھلے سرھے

